وخیالات، عادات ورجحانات اور اس عہد کے بعض تاریخی مسائل ومعاملات پر مفید معلومات یک جا ہوگئی ہیں۔ علی الخصوص "ٹیپو سلطان کی سلاطینِ عثمانی سے خط وکتابت" از ادیب نور صاحب کاشمیری، "ہندو دھرم کا محافظ" از شیخ عبدالصمد اور "ٹیپو شہید کا نظمِ مملکت" ڈاکٹر یوسف عباسی ہاشمی معلومات افزا ہونے کے ساتھ بصیرت افروز بھی ہیں، آخر میں ماخذ کی جو طویل فہرست ہے وہ تحقیق کے طلباء کے لئے بڑے کام کی چیز ہے، چند فوٹو بھی شامل ہیں۔

ماہنامہ کلچر لاہور کا تاجور نمبر۔ مرتبہ نظر زیدی صاحب۔ تقطیع کلاں، ضخامت ۳۵۳ صفحات کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت تین روپیہ۔ پتہ :۔ دفتر ماہنامہ کلچر ٦٢٧/N سمن آباد۔ لاہور۔

مولانا احسان اللہ خاں تاجور نجیب آبادی۔ دارالعلوم دیوبند کے فارغ التحصیل اور اپنے زمانہ کے ممتاز طلباء میں سے تھے، یہاں سے فراغت کے بعد انھوں نے پنجاب کو اپنا مستقل وطن بنالیا تو اگرچہ انھیں اب "مولویت" سے کوئی واسطہ نہیں رہا، لیکن وہ فطرتاً شاعر، اُردو کے ادیب اور زبان کے نکتہ شناس تھے، اور اس حیثیت سے انھوں نے پنجاب میں اُردو زبان وادب کی جو خدمات انجام دی ہیں، بڑی اہم اور عظیم الشان ہیں، سیکڑوں نوجوان اُن کے فیضِ تعلیم وتربیت سے جِلا پاکر اُردو زبان کے نامور شاعر، ادیب، اخبار نویس اور معلّم ہوگئے۔ اس نمبر میں مرحوم کے ذاتی سوانح وحالات اور عادات واطوار پر مقالات کے علاوہ بڑی بات یہ ہے کہ مرحوم کے کلام نظم ونثر کا بڑا اچھا انتخاب شامل کر دیا گیا ہے، اس طرح یہ ادبی شہ پارے ضائع ہونے سے بچ گئے ورنہ ترقی پسند ادب کے اس دورِ عروج وترقی میں شعر وادب کی دیرینہ روایات اور اُن کے حاملین کو کون پوچھتا ہے!

سب رس حیدرآباد کا زور نمبر: مرتبہ محمد اکبر الدین صاحب صدیقی، تقطیع کلاں، ضخامت ۳۹۴ صفحات کتابت وطباعت بہتر، قیمت چھ روپیہ: پتہ: ادارۂ ادبیات اُردو، ایوان اُردو، حیدرآباد-۴ (آندھرا پردیش)

ڈاکٹر محی الدین قادری زور صحیح معنی میں مولوی عبدالحق کے مثنیٰ تھے، بابائے اُردو کو اُردو سے جو عشق تھا وہ زور صاحب کو بھی تھا، جس طرح انھوں نے دل، دماغ، قلم اور زبان، ہاتھ پاؤں، وطن دولت غرض کہ ہر چیز سے اور ہر طرح اُردو کی خدمت کی اسی طرح زور صاحب بھی ہمہ تن خدمتِ زبان وادب کے لئے وقف تھے، چنانچہ وہ جہاں اس زبان کے نامور محقق، بلند پایہ ادیب، مصنف، جرنلسٹ، شاعر اور ہر دلعزیز معلّم تھے، ساتھ ہی وہ